(اسلام علیک یا رب الانبیا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ جل جلالہ)

رب الانبیا

(فضائل محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ جل جلالہ)

مولف

غلامِ علی

انجمن تحفظ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

پیشِ لفظ

ہر حمد ہے خالقِ اعظم، رزاقِ مخلوقات، معبودِ عالمین، مسجودِ حقیقی، رب الارباب، مسبب الاسباب، مولائے کُل امامِ حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔۔

بے حساب و بے شمار درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ پر۔۔۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحرالفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، اسیرِ ناموسِ تبرا، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، بے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحۂ فکریہ، قندیلِ معرفت، گنجینۂ مودت، تذکرہ حق، Blasphemy And Muslims، فضائل حیدری، عظمتِ نادعلی، جو مجھ پر بیتی، معدنِ بقا، کلماتِ حق، فضلِ ذوالجلال، شمع عشق، عقیدے کی جنگ، اعتقاداتِ شیعہ، عرش، علی اللہ جل جلالہ جل شانہ، بے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲)، ضامنِ توحید، سکونِ عالمین، ضربِ مختار، سلطانِ واحد، ابوالاسلام، جامِ انوار، رب العزا، پوسٹ مارٹم توحید در زندان اور انا عبدِ علی المرتضیٰ، مسکنِ نبوت و ولایت، حمدِ علی، گوہرِ ولایت، Divine Reality Of Welayat E Mutliqa کے بعد ''رب الانبیا'' میری تینتالیسویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

اس کتاب میں میں نے جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ رسولِ خدا جل جلالہ کے چند فضائل کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔ بیشک رسول اللہ جل جلالہ کے فضائل سوائے معصومینؑ کے کوئی بیان نہیں کرسکتا اس لیے اس کتاب میں میں نے رسول خدا جل جلالہ کے ان فضائل کو شامل کیا ہے جو معصومینؑ کی جانب سے بیان ہوئے ہیں۔۔ بیشک محمد مصطفیٰ جل جلالہ کے فضائل بے حساب و بے شمار ہیں اور ان تمام کو جمع کرنا کسی انسان کے لیے ممکن نہیں۔۔ بس یہ میری ایک چھوٹی سی کاوش ہے اور میں بارگاہ محمدؐ و آل محمدؑ میں دعا گو ہوں کہ وہ میری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول، مقبول اور منظور فرمایں۔۔۔ آمین ۔۔ یاعلی رب العالمین

ناشر تبرا

غلامِ علی

عظمتِ محمدی

خالق کائنات، رزاقِ عالمین، رب الارباب مولائے کُل امام حق علی مرتضٰی جل جلالہ جل شانہ نے مولا محمد مصطفٰی جل جلالہ کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا محمد مصطفٰی جل جلالہ کی نعالینِ پاک کی خاک تمام انبیا کی عظمتوں سے زیادہ افضل ہے۔۔آدمؑ سے لے کر عیسیٰؑ تک تمام انبیا عرش و کرسی کی زیارت کو ترستے رہے مگر عرش و کرسی محمد جل جلالہ کی جوتیوں کی خاک کو چومنے کے لیے ترستے ہیں۔۔ ہر نبی کی خواہش تھی کہ اللہ کی زیارت کرے اللہ ہر لمحہ محمد مصطفٰی جل جلالہ سے ملاقت کا مشتاق رہتا ہے۔۔۔کوئی نبی لامکاں تک نہ پہنچ سکا اور لامکاں میرے محمد جل جلالہ کی نعالینِ پاک کے نیچے رہتا ہے۔۔کوئی نبی و رسول جتنا بھی افضل ہو احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰی جل جلالہ کی نعالین پاک کی خاک سے نیچے ہی رہتا ہے۔۔۔محمد جل جلالہ تمام انبیا کے رب ہیں۔۔۔۔

(حوالہ: کتاب سیرت احمدی، صفحہ ۶۰)

شانِ مصطفیٰ جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ نے فرمایا اللہ اس کے تمام ملائیکہ او ر انبیا محمد مصطفیٰ جل جلالہ کی عبادت کرتے ہیں۔۔۔اللہ اور اس کے ملائیکہ و انبیا پر لازم ہے کہ وہ محمد جل جلالہ کی عبادت کریں اور محمد جل جلالہ کی ثنا خوانی میں مشغول رہیں۔۔۔۔مخلوق اللہ کی عبادت کر کے فخر کرتی ہے اور اللہ محمد جل جلالہ کا ذکر کر کے فخر کرتا ہے۔۔۔تمام عالمین کے عابد اپنے معبود کا اچھا عبد بننے کے لیے کوشاں ہیں اور خود معبود خود کو محمد جل جلالہ کا عبد کہلوا کر فخر کرتا ہے۔۔۔

(حوالہ: سیرت احمدی، صفحہ ۸۰)

خالق غیب

ایک شخص آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا رضا جل جلالہ جل شانہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا کہ کیا رسول اللہ محمد مصطفیٰ جل جلالہ عالم الغیب تھے۔۔؟ امام علی رضا جل جلالہ نے جلال کی کیفیت میں فرمایا محمد جل جلالہ اس ذات کا نام ہے جس کے گھر کے پالتو جانور تک عالم الغیب ہوتے ہیں اور جاہل انسان اس بحث میں مصروف ہیں کہ محمد جل جلالہ عالم الغیب تھے یا نہیں! بیشک محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ جل جلالہ خالق الغیب ہیں۔۔۔ غیب سمیت عالمین میں جتنے بھی علوم ہیں ان کے خالق محمد جل جلالہ ہیں۔۔۔

(حوالہ: صحیفۂ مودت، صفحہ ۴۰)

محمد جل جلالہ انوار کے خالق

آیت اللہ العظمٰی رہبر معظم امام حق مولا حسن عسکری جل جلالہ جل شانہ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ رسول اللہ نور تھے یا بشر تھے۔۔؟ مولا حسن عسکری جل جلالہ نے فرمایا عالم بشری اور عالم نورانی محمد مصطفٰی جل جلالہ کا پروردہ ہے۔۔محمد جل جلالہ بشریت کے پروردگار ہیں اُن کا بشریت اور بشری تقاضوں سے کوئی تعلق نہیں۔۔محمد جل جلالہ نور کے خالق ہیں جو شہ محمد جل جلالہ سے منسوب ہو جائے وہ نور بن جاتی ہے۔۔۔محمد جل جلالہ کا لباس نور ہے۔۔۔محمد جل جلالہ کی نعالین نور ہے۔۔۔محمد جل جلالہ کی سواری نور ہے۔۔۔محمد جل جلالہ کے حقیقی عاشق نور ہیں۔۔۔محمد مصطفٰی احمد مجتبیٰ جل جلالہ انوار کے خالق ہیں اور جو بھی اُن سے اور اُن کی آل سے عشقِ حقیقی کرتا ہے وہ نور بن جاتا ہے۔۔۔

(حوالہ: صحیفۂ مودت، صفحہ ۷)

ذکر محمدؐ و آل محمدؐ

خالقِ کائنات، رزاقِ عالمین، رب الارباب مولائے کُل امامِ حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے کائنات کا ہر زرہ محمد جل جلالہ اور ان کی آلؑ کو درود و سلام پیش کرتا ہے۔۔۔ ہر وجود، ہر موجود، ہر جاندار ہر شئے تمام وقت ذکر محمدؐ و آل محمدؐ میں مصروف ہے۔۔

(حوالہ: بحار الانوار جلد ۷۹ صفحہ ۱۷)

عشق مصطفیٰ جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا سارے عالمین کو، پوری کائنات کو، آسمان کو، زمین کو، پہاڑوں کو، سمندروں کو، عرش کو، فرش کو صرف محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ جل جلالہ کے لیے خلق کیا گیا۔۔۔ یہ عشق مصطفیٰؐ ہی تھا جس کی وجہ سے خلاقِ کائنات نے کائنات کو خلق کیا۔۔۔ اگر ذاتِ محمدؐ نہ ہوتی تو عالمین نہ ہوتے۔۔۔ کائنات نہ ہوتی کوئی مخلوق نہ ہوتی۔۔۔

(حوالہ: الفضائل و الحقائق، صفحہ ۳۳)

فضیلت محمد مصطفیٰ جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا علی مین العابدین جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا قرآن سمیت تمام آسمانی کتب صرف جنابِ محمد مصطفیٰ کی ثنا خوانی اور حمد بیان کرنے کی خاطر نازل ہوئیں۔۔۔۔ کتبِ آسمانی کو جنابِ رسول اللہ کی شان بیان کرنے کے لیے اتارا گیا۔۔۔ قرآن کا ہر حرف قرآن کا ہر لفظ قرآن کی ہر آیت قرآن کی ہر سورہ پورا کا پورا قرآن محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ جل جلالہ کی عظمت و بزرگی کو ظاہر کرنے کے لیے نازل ہوا۔۔۔

(حوالہ: صحیفہ مودت، صفحہ ۱۰۱۱)

اسمِ محمد جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم مولا امام جعفر صادق جل جلالہ نے فرمایا عالم میں جتنے انوار ہیں سب اسمِ محمد جل جلالہ کے سبب سے ہیں۔۔مولا محمد جل جلالہ انوار کو نور عطا کرتے ہیں۔۔اگر آفتاب روشن ہے تو محمد جل جلالہ کی عطا سے۔۔۔اگر مہتاب نورانی ہے تو محمد جل جلالہ کے سبب سے۔۔۔ستاروں میں جو روشنی ہے وہ محمد جل جلالہ کے صدقے سے ہے اگر محمد جل جلالہ نہیں ہوتے تو کائنات میں کہیں کوئی روشنی نہ ہوتی اور پورا عالم تاریکی میں ڈوبا ہوتا۔۔۔

(حوالہ: کتاب مراتب محمدیہ ، صفحہ ۸۰۱)

ناشرِ تبرا غلام علی کی دیگر معرکۃ الارا کتب کی فہرست

دنیا بھر میں غلام علی کی کتب انٹرنیٹ پر اس ویب سائٹ پر پڑھی جا سکتی ہیں

www.Twiitter.com/Ghulamealibooks